www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

علاوہ ازیں جب چارپائی وغیرہ پر نماز پڑھی جا سکتی ہے تو سجدہ تلاوت بھی ہو سکتا ہے۔ (مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو "فتاوی اہلحدیث" ج ۱ ص ۳۲۹ بشیخنا محدث روپڑی رحمتہ اللہ)

۵۔ بوقت اذان بیت الخلا جانے کا حکم؟

قضائے حاجت کی خاطر جب نماز کو موخر کیا جا سکتا ہے تو بوقت اذان بیت الخلا جانے کا بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ قضائے حاجت انسان کی ایک اضطراری حالت ہے۔

جس کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں سُبْحَانَ مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْعَجْزِ

نیز محل نجاست ننگے پاؤں جانے سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ طہارت و پاکیزگی عبادات کی قبولیت میں اولین شرط ہے اور جہاں تک ایسے مقامات پر ننگے سر جانے کا تعلق ہے تو اس میں کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا۔

واللہ علم بالصواب

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ